



عنقریب علاقہ تمہارے لئے فتح کردیے جائیں گے اور (دشمنوں کے مقابلہ میں) اللہ تمہارے لیے کافی ہو جائے گا چنانچہ تم میں سے کوئی بھی اپنے تیروں سے کھیلنے میں سستی نہ کرے

عقب بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا: عنقریب علاقہ تمہارے لئے فتح کردیے جائیں گے اور (دشمنوں کے مقابلہ میں) اللہ تمہارے لئے کافی ہو جائے گا چنانچہ تم میں سے کوئی بھی اپنے تیروں سے کھیلنے میں سستی نہ کرے
[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

نبی نے اپنے صحابہ کو خبر دے کر کہ عنقریب علاقہ بغیر لڑنے ان کے لئے فتح ہو جائیں گے چنانچہ ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ تیر اندازی سیکھنے میں سستی نہ کریں۔ یہ وہ سب سے بہترین مشغلہ ہے جس میں مسلمانوں کو مصروف رکھنا چاہیے جب تک کہ اس میں کسی حق واجب کا ضیاع نہ ہو کیوں کہ یہ ایک ایسی شے ہے جو جہاد فی سبیل اللہ میں معاون ہوتی ہے جو کہ نہایت افضل مقصد اور بلند مرتبہ غایت ہے "لاہو" کا لفظ استعمال کیا گیا کیوں کہ دلوں میں فطری طور پر لہو و لعب کی محبت ہوتی ہے چنانچہ پیرایہ تعبیر میں اس لفظ کو استعمال کیا گیا ورنہ تیر اندازی سیکھنے کا سب سے بڑا مقصد تو جہاد فی سبیل اللہ کی تیاری کرنا ہے کہ محض لہو و لعب ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3720>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

